پبلک ایڈمنسٹریشن   عوامی انتظامی نظام

پبلک ایڈمنسٹریشن کیا ہے اور اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن کا کیا تصور ہے۔

مثالی حکمرانی کا تصور اور عملدرآمد کا تصور؟

Start with the summary of the answer as introduction

پبلک ایڈمنسٹریشن کیا ہے؟

ایڈمنسٹریشن کے لفظی معنی ہیں عوام کی خدمت کرنا۔ پبلک ایڈمنسٹریشن حکومتی پالیسیز پر عملدرآمد کا نام ہے

وڈرو ولسن کے مطابق "قانون کا نفاذ یقینی بنانا عوامی انتظامی نظام کہلاتا ہے"

فریڈرک کے لیبن کے مطابق:-

عوامی انتظامی نظام انسانی اور مالی وسائل کی تنظیم اور ان کو برقرار رکھنے کا نام ہے تاکہ ایک گروہ کے اجتماعی مقاصد حاصل ہو سکیں

=> "عوام اور وسائل کا انتظام کرنا عوامی انتظامی نظام کہلاتا ہے"

اسلامک پبلک ایڈمنسٹریشن:-

عربی زبان میں انتظامیہ کیلئے "تدبیر" کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ اس لفظ کے کئی معنی ہیں مثلاً عملدرآمد کیلئے سوچنا اور مسائل کا بندوبست منظم طریقے سے کرنا۔

"اسلامک ایڈمنسٹریشن کا مقصد انسانی ضروریات کو پورا کرنا اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے"

محمد آفندی حسن کے مطابق

اسلامک ایڈمنسٹریشن خدا کی طرف سے عائد کردہ انسانی ذمہ داریوں کو پورا کیا جاتا ہے جس میں انسان کو بحیثیت خلیفہ شوریٰ کے ذریعے اسلامی اقدار کی نفاذ کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

اسلامی ریاست میں انتظامیہ کا اصل مقصد شرعی احکامات کو نافذ کرنا ہے

لہذا اسلام میں پبلک ایڈمنسٹریشن فلاحی [illegible] اور اعلیٰ طرز حکمرانی کے مترادف ہے

مثالی طرزِ حکمرانی:۔

مؤثر طریقے سے عوامی طرزِ حکمرانی کو یقینی بنانا مثالی طرزِ حکمرانی کہلاتا ہے۔ اقوامِ متحدہ نے اچھے طرزِ حکمرانی کیلئے 8 خصوصیات متعارف کروائی ہیں جن میں قانون کی حکمرانی، جوابدہی کا عنصر، شفاف طرزِ حکمرانی، شراکت داری وغیرہ امور شامل ہیں۔ طرزِ حکمرانی سے مراد عوامی امور کو چلانا اور عوامی مسائل کا انتظام والصرام ہے جس میں فیصلوں کو لاگو کیا جاتا ہے۔

اسلامی طرزِ حکمرانی:۔

اسلامی اصول ایک جامع نظام مہیا کرتے ہیں۔
اسلام اخلاق و سیاست کے اس فطری تعلق کو ایک بنیادی حقیقت کی حیثیت سے پیش کرتا ہے اسلامی طرزِ حکمرانی کے تمام اصول قرآن و سنت سے اخذ کیے گئے ہیں۔ اس سے زیادہ جامع تصور نہیں ہو سکتا کہ حکمرانی اور دین دو الگ چیزیں ہیں ایسا بالکل نہیں ہے اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو پر مکمل روشنی ڈالتا ہے۔ علامہ اقبال بھی اس طرزِ فکر کے حامی تھے کہ سیاست اور دین الگ نہیں

ع جدا ہو دین سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

قرآن کی رو سے حکومت بنی نوع انسان کیلئے خدا کی طرف سے امانت ہے اس امانت کا بنیادی مقصد انسانوں کی فلاح و بہبود ہے

▫ اسلام میں اچھے طرزِ حکمرانی کے اصول:۔

▫ اقتدار کا مالک اللہ تعالیٰ:۔

اسلامی طرزِ حکمرانی میں سب سے اہم اصول یہ ہے کہ حاکمیت صرف اور صرف اللہ کی ذات کی ہوتی ہے۔ اسلامی تاریخ پر بھی نظر دوڑائی جائے تو حکومت میں اقتدار کا مالک صرف اور صرف خدا تعالیٰ کو ہی سمجھا جاتا ہے، خلیفہ وقت اللہ کے حضور جوابدہ تصور کیا جاتا ہے۔ قانون احکاماتِ الٰہی کے مطابق ہوگا۔ سورہ یوسف میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

ترجمہ: "(سن رکھو) قانون اور حکم خدا کے سوا کسی کیلئے نہیں"

ایک اور مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

"خبردار! تخلیق اسی کی ہے اور حکم بھی اسی کا چلے گا"

اسلامی طرز حکومت میں جتنے بھی انبیاء اور اسلامی حکمران (خلفائے راشدین) گزرے سب نے ایک خدا کی حاکمیت کا اعلان کیا اور اس کے نائب ہونے کی حیثیت سے حکمرانی کی اور ہمیشہ اپنی قوم کو [illegible]

Try to add the Arabic of quranic ayats

فاتقوا اللہ و اطیعون ۵

"اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو" (الشعراء)

اسلام میں اختیارات بطور امانت:۔

اختیارات خدا کی طرف سے انسان کے پاس ایک امانت ہیں۔ امانت بنیادی طور پر خدا اور انسان کے درمیان دنیا میں انسان کے کردار پر ایک معاہدہ ہے۔ امانت کا شعور افراد کو معاشرے کے ساتھ جوڑتا ہے۔

ترجمہ "بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں امانت والوں کو پہنچا دو اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف سے فیصلہ کرو"

زمین پر اختیارات ملنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپکو طاقت مل گئی بلکہ یہ تو ایک ذمہ داری ہے اور ہم نے اللہ کو جواب دینا ہے ہمارا عہدہ ہمارے اوپر امانت ہے

خلیفہ انتظامیہ کا سربراہ:۔

خلافت عربی زبان کا لفظ ہے جس کا مطلب نیابت ہے۔ خلیفہ اور امام کا تقرر واجب ہے کیونکہ ملت کا نظام، امن وامان کا قیام، احکام شریعت کے نفاذ کیلئے خلافت کا عہدہ [illegible]

Use blue and black colors only

شاہ ولی اللہ فرماتے ہیں کہ "مسلمانوں پر جامع شرائط خلیفہ کا مقرر کرنا واجب بالکفایہ ہے اور یہ حکم قیامت تک کیلئے ہے"

خلافت کا جو تصور قرآن میں دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ زمین میں انسان کو جو قوتیں حاصل ہیں خدا کی عطا کردہ بخشش سے حاصل ہیں۔

CS CamScanner

قانون کی حکمرانی:-

بہترین طرزِ حکمرانی میں سب سے اہم اصول یہ ہے کہ یہاں قانون کی حکمرانی ہوتی ہے قانون کی نظر میں سب برابر ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر حضرت علی کے دورِ خلافت میں ایک یہودی شخص نے ان کے خلاف مقدمہ کر دیا تھا اور قاضی وقت نے حضرت علی جو کہ امیر المؤمنین تھے ان کے خلاف فیصلہ سنایا یہاں سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔

مجلس شورای کا تصور:-

اسلام میں مشاورت کی اہمیت ہمیں قرآن و حدیث سے ملتی ہے۔ بہترین طرزِ حکمرانی شورائی اور جمہوری طرز کی ہوتی ہے۔ امورِ مملکت سنبھالنے کیلئے رہنما ریاست کے تمام کام بنیادی پالیسی اور باہم مشورے سے طے کرتے ہیں۔ ریاست مدینہ میں بھی آپ ﷺ صحابہ اکرام سے مشاورت کر کے اقدامات اٹھایا کرتے تھے، خلفائے راشدین کے دورِ حکومت میں ہمیں باقاعدہ ایک مجلس شورای دیکھنے کو ملتی ہے

وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ (ان سے معاملات میں مشورہ کرو) (آلِ عمران:۱۵۹)

Leave a line space between headings for neatness

اسلامی حکومت ایک فلاحی طرزِ حکومت:-

بنیادی ضرورتوں کو پورا کرنے کیلئے عوام کی فلاح وبہبود کے کام کرنا بہترین طرزِ حکمرانی میں شامل ہے۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ انصاف اور مساوات کو یقینی بنائے۔ اسلامی نظامِ حکومت میں فلاح و بہبود کیلئے زکوٰۃ کا اہم کردار ہے۔ بیت المال کا قیام ایک بہترین مثال ہے جس کے ذریعے عوام کی ضروریات کو پورا کیا جاتا ہے

"اے نبی ان کے مالوں سے صدقہ وصول کیجیے" (التوبہ ۱۰۳)

حکومتی معاملات میں شفافیت:-

شفافیت مثالی طرزِ حکمرانی کا سب سے اہم اصول ہے بدعنوانی سے پاک حکمرانی بہت بڑی خصوصیت ہے۔ حکمران کا کردار اتنا مضبوط ہوتا ہے کہ وہ ہر معاملے میں غیر جانبداری کا مظاہرہ کرے۔ حکومتی معاملات میں شفافیت یہی ہے کہ ہر فیصلہ ہر کام شریعت کے مطابق کیا جائے۔

"جو اللہ کی اتاری ہوئی شریعت کے مطابق فیصلہ نہ کرے وہی تو کافر ہے" (القرآن)

Relate your headings and arguments to the qs statement

احتساب کا عمل:-

مثالی طرزِ حکمرانی کیلئے احتساب سب سے زیادہ ضروری عمل ہے حضرت عمر فاروقؓ نے سرکاری ملازمین کیلئے احتساب کیلئے علیحدہ محتسب عدالتیں قائم کی تھیں۔ اسلام میں احتساب کے دو پہلو ہیں پہلا یہ کہ سرکاری ملازمین سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہیں۔

حضرت عمرؓ فرمایا کرتے تھے
کہ "اپنا احتساب خود کرلو اس سے پہلے کہ
تمہارا احتساب کیا جائے"

دوسرا پہلو یہ کہ حکمران عوام کے سامنے بھی جوابدہ ہیں۔ سنتِ رسولؐ کے مطابق کوئی بھی شخص اسلامی ریاست کے اندر احتساب سے بالاتر نہیں ہے۔ (حضرت عمرؓ کی چادر والا واقعہ)

امر بالمعروف نہی عن المنکر:-

امر بالمعروف نہی عن المنکر اسلام کا اہم ترین فریضہ ہے اور یہ مثالی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکمران کا کام عوام کی اصلاح کرنا بھی ہے۔

"تم میں ایک جماعت ضرور ایسی ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف دعوت دے۔ نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے" (آلِ عمران)

آپؐ نے بھی ایک موقع پر ارشاد فرمایا
"تم میں سے ہر ایک راعی ہے اور اس سے اسکی رعیت کے بارے میں سوال کیا جائیگا"

مثالی طرزِ حکمرانی میں حکمران کی ذمہ داری ہے کہ وہ عوام کو نیکی کا حکم دے نیکی کا اتحاد نہیں کرنی حکم دیتا ہے اور عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ امیر کی اطاعت کریں۔

عدل و انصاف کا معیار:-

مثالی طرزِ حکمرانی کا اہم پہلو عدل و انصاف کا قائم ہونا ہے۔ کسی انسان کو اسکے عہدہ یا شخصیت کی بنیاد پر انصاف نہ دیا جائے

بلکہ شریعت کے مطابق / قانون کے مطابق عمل کیا جائے۔ عدل سے مراد ہر چیز کو اپنی مناسب جگہ پر رکھنے کا نام ہے۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ کی نظر میں تمام لوگ برابر ہیں فرق صرف تقوای کی بنیاد پر ہے۔ اسی طرح قانون کے مطابق سب برابر ہے۔ سب کے معاملات کو عدل و انصاف کے مطابق حل کیا جائے۔

إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

"بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے"

حضرت علیؓ کا قول ہے کہ

"کفر کی حکومت چل سکتی ہے مگر عدم انصاف کی حکومت نہیں چل سکتی"

بنیادی حقوق کی فراہمی:-

اسلام انسانوں کو تمام بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے اور ان حقوق کا تحفظ فراہم کرتا ہے۔ حکمران اس چیز کے پابند ہیں کہ وہ تمام افراد کو بنیادی حقوق فراہم کریں۔ بنیادی حقوق میں زندگی کا تحفظ، عزت و آبرو کا تحفظ، خواتین کے حقوق کا تحفظ، معاشی حقوق کا تحفظ وغیرہ شامل ہیں۔

حاصلِ کلام:-

اسلام نے طرزِ حکمرانی کے جو اصول متعارف کروائے ہیں وہ بہترین اصول ہیں جن میں معاشرتی، معاشی سیاسی تمام پہلو شامل ہیں۔ اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے لہذا اسلام کے حکمرانی کے اصول انسان کو مکمل پرسکون والی زندگی کی سہولت مہیا کرتے ہیں۔ اسلام جو ابد تک کے عنصر کو قانون کی حکمرانی اور عدل و انصاف کو بہت اہمیت دیتا ہے۔